Passed Notice No. 127.

قرارداد برائے شمولیت سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطور لازمی مضمون

جناب سپیکر!

اگر ہم اپنی معاشرتی زندگی پر نظر دوڑائیں تو اس کا اخلاقی معیار آئے روز پستی کی طرف جارہا ہے۔ انسانیت اپنا مقام کھو چکی ہے ۔ بحیثیت قوم ہم اخلاقی انحطاط کا شکار ہوتے جارہے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ تعلیمی اداروں میں اسلامی اخلاق واقدار کی روشنی میں بچوں کی تربیت کا فقدان ہے۔ ہمارے تعلیمی نصاب میں ڈاکٹر، انجنیئرز، بیوروکریٹس، ججز، کرنل جنرل بنانے کی صلاحیت تو ہے مگر ان کو انسانی واسلامی اقدار سے آراستہ کرنے کی یکسر کمی پائی جاتی ہے۔

ہمیں اپنے تعلیمی نصاب میں ایسا مواد شامل کرنا چاہیئے جو قوم کے معماروں کو انسانیت کا درس دے اور انسانیت کی خدمت وہ اپنا اولین فرض سمجھیں اور اس تعلیم کے بل بوتے پر حاصل ہونے والے عہدے اور ملازمتیں انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال ہوں، اپنے ملک و قوم سے محبت ہو اور دوسروں کے دکھ درد کا احساس ہو اور قوم بحیثیت مجموعی ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

جناب سپیکر، اس کا واحد حل ایک ہی صورت میں نظر آتا ہے کہ قوم کو ایک ایسی تعلیم اور طرز زندگی سے آشنا کیا جائے جس کے متعلق قرآن مجید نے ہمیں حکم دیا اور ہماری رہنمائی فرمائی۔ چنانچہ سورۃ الاحزاب میں فرمایا" یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔" سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم میں نہ صرف اس جہان بلکہ دونوں جہانوں کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کو رحمت سے تعبیر فرمایا، اور سورۃ الانبیاء میں ارشاد ہے، "اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت بناکر۔" جس سے واضح ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا ہر پہلو انسانیت کی فلاح اور امن کا درس دیتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ کی تائید مختلف احادیث سے بھی ہوتی ہے اور ایک حدیث میں فرمایا گیا کہ، " مجھے اس لئے بھیجا گیا کہ میں اعلی اخلاق کی تکمیل کروں۔" اور دوسری جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، " تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو۔"

لہذا مندرجہ بالا آیات اور احادیث کی روشنی میں یہ صوبائی اسمبلی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ پرائمری تعلیم سے لے کر اعلی تعلیم تک جتنی بھی درسگاہیں ہیں ان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور لازمی مضمون ترتیب وار شروع کیا جائے اور بچوں کے ذہنی اور تعلیمی لیول کے مطابق ہر جماعت کے لئے نصاب مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق مرتب کیا جائے۔

1۔ پرائمری سکولز میں سیرۃ النبی ﷺ کا تعارف اور بچوں کی تربیت کے متعلق واقعات سیرت نصاب میں شامل کئے جائیں۔

2۔ مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز میں باقاعدہ کتاب کی شکل میں سیرۃ النبی ﷺ کو داخل نصاب کیا جائے۔

3۔ بی ایس اور ایم ایس کی سطح پر دوسرے عصری مضامین جیسے پشتو، اردو و دیگر مضامین کی طرز پر مستقل ڈگری کے طور پر متعارف کروایا جائے اور طلبہ کو اس مضمون میں ڈگری حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے۔

4۔ کاکول اکیڈمی، نیشنل کوچنگ اکیڈمی بلکہ تمام فورسز اور بیوروکریٹس کے ٹریننگ سنٹرز، کمیشنڈ اور نان کمشنڈ افسران کے لئے بھی سیرۃ النبی ﷺ کے سبجیکٹ کو داخل نصاب کیا جائے تاکہ ان کو بھی اس سے استفادہ حاصل کرنے کا موقع میسر آسکے کیونکہ یہاں سے تیار ہونے والے افسران کے ہاتھوں میں ہی ملک و قوم کا زمام اختیار ہوتا ہے۔

11/11/24
محمد عبدالسلام

ایم پی اے خیبر پختونخوا اسمبلی

Passed Unanimously in suspension of Relevant Rules
5.5 PM
11/24

RESOLUTION

Session No. 5th

Notice No. 127

Received Time: 5:5 PM

Received Date 11/11/2024

From Mr/Ms. عبدالسلام MPA

Receiver Sign: